بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

سلام

اسلامیات

خصوصی اِشاعت

1

رہنمائے اساتذہ

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، یونیورسٹی آف اوکسفرڈ کا ایک شعبہ ہے۔
یہ دنیا بھر میں بذریعۂ اشاعت تحقیق، علم وفضیلت اور تعلیم میں اعلیٰ معیار کے مقاصد کے فروغ میں
یونیورسٹی کی معاونت کرتا ہے۔ Oxford برطانیہ اور چند دیگر مما لک میں
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے

پاکستان میں اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس
نمبر ۳۸، سیکٹر ۱۵، کورنگی انڈسٹریل ایریا،
پی۔او بکس ۸۲۱۴، کراچی۔ ۷۴۹۰۰، پاکستان
نے شائع کی

© اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس ۲۰۲۴ء

مصنّف کے اخلاقی حقوق پر زور دیا گیا ہے

پہلی اشاعت ۲۰۱۳ء
خصوصی اشاعت ۲۰۲۴ء

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی پیشگی تحریری اجازت، یا جس طرح
واضح طور پر قانون اجازت دیتا ہے، لائسنس، یا ادارہ برائے ریپروگرافکس حقوق
کے ساتھ طے ہونے والی مناسب شرائط کے بغیر اس کتاب کے کسی حصے کی نقل،
کسی قسم کی ذخیرہ کاری جہاں سے اسے دوبارہ حاصل کیا جاسکتا ہو یا کسی بھی شکل میں اور
کسی بھی ذریعے سے اس کی ترسیل نہیں کی جاسکتی۔ مندرجہ بالا صورتوں کے علاوہ دوبِارہ اشاعت
کے واسطے معلومات حاصل کرنے کے لیے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے شعبۂ حقوق اشاعت
سے مندرجہ بالا پتے پر رجوع کریں

آپ اس کتاب کی تقسیم کسی دوسری شکل میں نہیں کریں گے
اور کسی دوسرے حاصل کرنے والے پر بھی لازماً یہی شرط عائد کریں گے

ISBN 9780190707446

نوری نستعلیق فونٹ میں کمپوز ہوئی

اظہارِ تشکّر
تصنیف: ناظمہ رحمٰن

تعارف

السّلامُ علیکمُ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اسلام ایک دینِ عمل ہے۔ اسے صرف زبانی کلامی حد سے باہر نکال کر عملی صُورت میں اپنی زندگی کے ہر شعبے میں رواں دواں نظر آنا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ سَلام اسلامیات سلسلے کا ایک مقصد اسلام جیسے پیارے دین کو اس انداز میں پیش کرنا ہے جس سے نئی نسلیں اس دین کی روح، حُسن اور گہرائی کو سمجھیں اور اس کی تعلیمات اپنے اندر اُتار لیں کہ ان کی چال ڈھال، گفتار اور اُٹھنے بیٹھنے میں اسلامی تعلیمات کی جھلک نظر آئے۔

اس ضمن میں اساتذۂ کرام کا کردار بہت اہم ہے کہ وہ ننھے بچّوں تک اس جذبے کو منتقل کریں تاکہ آج کا یہ بچّہ اپنی جڑوں میں اسلام کے رچاؤ کو لے کر آگے بڑھے اور اچّھا انسان اور مسلمان بن جائے۔ دین سے محبّت اور اس میں دل چسپی ہی نئے دریچے کھولنے میں ہماری مددگار ثابت ہوگی۔

سَلام اسلامیات کی خصوصی اشاعت نئے قومی نصاب کے مطابق مرتّب کی گئی ہے۔ اساتذۂ کرام سے گزارش ہے کہ وہ تدریس سے قبل کتاب کا گہرائی سے مطالعہ کریں اور اپنی فہم و فراست اور تجربے کی روشنی میں اسے مزید کارآمد بنانے کی کوشش کریں۔ ہمیں امید ہے کہ اساتذۂ کرام اس مضمون کی اہمیت اور افادیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے سَلام اسلامیات کی تدریس کو دل چسپ اور پُر اثر بنا کر دکھائیں گے۔

حتی الوسع کوشش کی گئی ہے کہ ''سَلام اسلامیات'' سلسلے کی ہر کتاب کو بہتر سے بہتر بنایا جائے تاہم قارئین کو اگر کسی قسم کی خامی محسوس ہو تو برائے مہربانی ہمیں مطلع فرمایئے تاکہ اصلاح کے حوالے سے ضروری اقدامات کیے جا سکیں۔

فہرست

باب اوّل: قرآن مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

- ناظرہ قرآن مجید ۱
- حفظِ قرآن مجید ۲
- حفظ و ترجمہ ۳
- حدیثِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ۴
- دُعا (زبانی) ۵

باب دوم: ایمانیات و عبادات

(الف) ایمانیات

- توحید کا تعارف ۶
- نبوّت و رسالت ۸

(ب) عبادات

- مسجد اور اذان ۱۱
- نماز ۱۳

باب سوم: سیرتِ طیّبہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

- ہمارے پیارے نبی حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ۱۶
- حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاقِ حسنہ ۱۸

باب چہارم: اخلاق و آداب

- اچھے اخلاق ۲۰
- سلام کرنا ۲۲

باب پنجم: ہدایات کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

- انبیا کرام علیہم السّلام کا تعارف ۲۴

باب اوّل: قرآن مجید و حدیثِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ

اس باب سے بچّوں کو قرآن مجید کا ناظرہ شروع کروایا جا رہا ہے اور ساتھ ہی چند آیات، احادیثِ مبارکہ، عربی کلمات اور دُعائیں زبانی یاد کرنے کے قابل بھی بنایا جا رہا ہے۔ چوں کہ پہلی جماعت کی کتاب پانچ سال اور کچھ زیادہ عمر کے بچّوں کے لیے ہے، اس لیے کتاب میں دیا گیا مواد ٹکڑوں میں تقسیم کر کے آسانی کے ساتھ بچّے تک پہنچانا ہوگا۔

ناظرہ قرآن مجید

ناظرہ قرآن مجید کے سلسلے میں عربی حروف اور اعراب کی پہچان شروع کرائیے کیوں کہ اب قرآن مجید کی تلاوت کا آغاز ہونا ہے۔ دیے گئے حروف میں سے ایک دن میں دو سطروں سے زیادہ نہ پڑھائیے۔ آوازیں اور حروف بہت اچھّی طرح یاد کرائیے۔ یقینی بنائیے کہ ہر حرف کی آواز کا اخراج تجوید کے اصولوں پر ہو۔ اس کے لیے اساتذۂ کرام کو خود بھی تجوید آنی چاہیے۔

ضروری ہے کہ ناظرہ قرآن مجید کے لیے شروع سے ہی بچّوں کو زبر، زیر اور پیش کی آوازیں سکھائی جائیں۔ ان آوازوں کا بار بار اعادہ ہی بچّے کو یہ صلاحیت دے گا کہ وہ اعراب کی مدد سے حروف اور الفاظ درست پڑھنے لگے۔ یاد رکھیے زبر زیر کی غلطی معنی بدل دیتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے کلام کو پڑھتے وقت بہت احتیاط کرنی چاہیے۔

اس سلسلے میں صفحہ ۱ پر دیے گئے حروف کی اچھّی طرح پہچان کرانے کے بعد صفحہ ۲ پر اعراب (زبر، زیر اور پیش) کی پہچان کرائیے۔ زبر، زیر اور پیش کے بعد تنوین سکھانا نسبتاً آسان ہوتا ہے۔ طلبہ کو تنوین سکھائیے اور کتاب میں دیے گئے حروف کے ساتھ باقی حروف بھی تنوین کے ساتھ پڑھوائیے۔ اس مقصد کے لیے تختۂ تحریر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

صفحہ ۳ پر جزم کے حوالے سے دیا گیا متن پڑھ کر سنائیے اور سمجھائیے۔ امثال تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے اور طلبہ کو پڑھوائیے۔ کتاب میں جو حروف دیے گئے ان کو بھی شامل کیجیے تا کہ طلبہ کی زیادہ سے زیادہ مشق ہو سکے۔

قلقلہ سکھاتے ہوئے حروفِ قلقلہ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ پہلے صرف ان حروف کو پڑھوائیے۔ اس کے بعد کسی دوسرے حروف سے ملا کر قلقلہ کرائیے۔ صفحہ ۳ اور ۴ سے غنہ، تشدید، مد، کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُلٹے پیش کو پڑھنے کا طریقہ سکھائیے۔

نوٹ: یاد رکھیے کہ ناظرہ کے ساتھ ساتھ آپ کو سبق کی طرف بھی جانا ہے۔ بہتر حکمتِ عملی یہ ہے کہ ناظرہ کے لیے کوئی دن مقرّر کیجیے یا پھر اسلامیات کے پیریڈ میں ۵ منٹ ناظرہ کا اعادہ اور نیا سبق کروا کر سبق کے عنوان کی طرف آئیے۔ اساتذۂ کرام کی آسانی کے لیے باب اوّل کی ہدایات ایک ساتھ پیش کی جا رہی ہیں تا کہ سبق پڑھانے کے ساتھ ساتھ آپ حفظ و ناظرہ کا جو حصّہ بھی پڑھائیں اس کے لیے آپ کے پاس ضروری ہدایات موجود ہوں۔

صفحات ۵ اور ۶ پر موجود سورتیں درست تجوید اور مخارج کے ساتھ پڑھوایئے۔ ان سورتوں کا بڑا پرنٹ لے کر تختۂ تحریر یا تختۂ نرم پر چسپاں کیجیے اور ناظرہ کے دوران طلبہ سے اعراب کی نشان دہی کرایئے اور پڑھنے کے اصول کا اعادہ بھی کرایئے۔

حفظِ قرآن مجید

نوٹ: یاد رکھیے کہ ناظرہ قرآن مجید اور حفظِ قرآن مجید ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہیں۔ لہٰذا انھیں پڑھاتے ہوئے ترتیب کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

سورۃ الکوثر

حفظ کی ابتدا قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورۃ ''سورۃ الکوثر'' سے کرایئے۔ طلبہ کی دل چسپی کے لیے سورۃ سے متعلق چند باتیں بھی بتایئے، مثلاً

- یہ قرآن مجید کی سب سے مختصر یعنی چھوٹی سورۃ ہے۔
- اس کا نام ''کوثر'' رکھا گیا کیوں کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ''حوضِ کوثر'' عطا کرنے کی خوش خبری سنائی ہے۔

زبانی یاد کرانے کے لیے طلبہ کو سورۃ بار بار پڑھوایئے۔ اسے ایک ہی دن میں مکمل کرایئے۔ آیات بار بار دہرایئے، پھر بچّوں سے سنیے۔ بہتر ہے کہ ہر سورۃ کو رموزِ اوقاف کی مناسبت سے تقسیم کر کے حصّوں میں پڑھایئے۔ جب تسلّی ہو جائے کہ طلبہ کو سورۃ یاد ہو چکی ہے تب بھی وقتاً فوقتاً اس کی گردان کراتے رہنا چاہیے۔ کتاب میں دی گئی ہدایات بھی مدِّ نظر رکھیے۔

سورۃ الاخلاص

ذہنی آمادگی کے لیے طلبہ کے سامنے سورۃ الاخلاص سے متعلق چند اہم باتیں بیان کیجیے، مثلاً

- یہ سورۃ انسان کو شرک سے بچاتی ہے۔
- اس میں اللہ تعالیٰ کے واحد ہونے کا ذکر کیا گیا ہے۔

یہ سورۃ نسبتاً بڑی ہے اس لیے اسے حصّوں میں تقسیم کر کے یاد کرایئے۔ ایک دن میں صرف دو آیات یاد کرایئے۔

ہر آیت پہلے خود پڑھیے اور پھر ساری جماعت بلند آواز میں پڑھے۔ پھر انفرادی طور پر چند بچّے جماعت کے سامنے پڑھیں۔ یہ مشق اتنی بار دہرائی جائے کہ جماعت کے ہر بچّے کی باری آ جائے۔ یہ عمل کئی مرتبہ دہرایا جائے۔ تختۂ تحریر پر بڑا بڑا لکھ کر رُولر سے نشان دہی کروا کر بھی پڑھوایا جا سکتا ہے تاکہ آیات اور الفاظ کی ساخت ساتھ ساتھ ذہن نشین ہوتی جائے۔

نوٹ: تدریس میں ’’اعادہ‘‘ کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ یہ فطری امر ہے کہ بچّہ چیزوں کو بہت جلد سیکھتا ہے لیکن اگر انھیں بار بار نہ دہرایا جائے اور لمبا وقفہ آجائے تو وہ بہت جلد بھول بھی جاتا ہے۔ یہی نکتہ پیشِ نظر رکھتے ہوئے اعادہ ضروری ہے۔

سورۃ الفاتحہ

یہ سورۃ حفظ کرانے سے پہلے سورۃ الفاتحہ کے بارے میں چند اہم باتیں بیان کیجیے تاکہ طلبہ کی دل چسپی میں اضافہ ہو، مثلاً

- سورۃ الفاتحہ بہت عظیم سورۃ ہے۔
- اسے نماز کی ہر رکعت میں پڑھا جاتا ہے۔
- اس سورۃ سے قرآن مجید شروع ہوتا ہے۔
- سورۃ الفاتحہ پڑھنے کے بعد ’’آمین‘‘ کہا جاتا ہے۔

چوں کہ یہ سورۃ طویل ہے، اس لیے اسے تین یا زائد حصّوں میں تقسیم کر کے یاد کرائیے۔ دو، دو آیت کر کے بھی حفظ کروایا جا سکتا ہے۔ ممکن ہو تو طلبہ کی ذہنی استعداد کے مطابق ترجمہ بھی آسان اور سادہ الفاظ میں بتائیے۔

حفظ و ترجمہ

پہلا کلمہ

بچّوں کو بتائیے کہ پہلا کلمہ ’’طیّب‘‘ کہلاتا ہے۔ ہر مسلمان کے لیے یہ کلمہ پڑھنا، یاد کرنا اور اس کے معنی سمجھنا ضروری ہے۔ کوئی بھی انسان، مسلمان نہیں کہلا سکتا جب تک وہ یہ کلمہ زبان سے ادا نہ کرے اور معنی سمجھ کر دل سے اقرار نہ کرے۔

پہلے، کلمے کا نصف حصّہ یاد کرائیے۔ اسے گروپ کی شکل میں بلند آواز میں پوری جماعت سے بیک وقت پڑھوائیے۔ اسے ترنم میں بھی یاد کروایا جا سکتا ہے تاکہ ننھے بچّوں کو یاد کرنے میں مزا آئے۔ انفرادی طور پر بھی ہر بچّے سے پوچھیے کہ کلمے کا یہ نصف حصّہ یاد ہوگیا کہ نہیں؟ یہ طریقہ گروپ کی سرگرمی کا آغاز ہے۔

اس مشق کے بعد کلمے کا باقی حصّہ بھی شامل کر کے یاد کرائیے۔ بار بار دہرا کر یاد کرائیے۔ پھر کلمے کا ترجمہ یاد کرائیے۔ یہ بھی دو حصّوں میں یاد کرائیے۔ جب کلمہ دو حصّوں میں یاد ہو جائے تو پورا کلمہ ایک ساتھ سنیے اور ترجمہ بھی سنیے۔

بچّوں کی عمر کم ہے اور ذہن ابھی بہت سے الفاظ کے معنی سمجھنے سے قاصر ہے، پھر بھی معبود کا مطلب بتائیے۔ ’’معبود‘‘ اسے کہتے ہیں جو عبادت کے لائق ہو یعنی جسے مالک سمجھیں اور اس کے لیے نماز، روزہ ادا کریں۔

نوٹ: تختۂ نرم پر کلمہ طیّبہ خوش خط لکھ کر لگائیے اور یاد کراتے وقت اس کی مدد لیجیے۔ بار بار الفاظ دیکھتے رہنے سے ان کی ساخت اور بناوٹ ذہن نشین ہو جاتی ہے۔

اس بات کا یقین کرلیں کہ پہلے کلمے کا نام اور معنی بچّوں کو نہ صرف یاد ہوں بل کہ وہ پوری طرح اسے سمجھ بھی لیں۔ جیسے ''معبود'' کا مطلب اور ''اس کے سوا'' کا مطلب کیا ہے۔ ابھی سے ذہن نشین کرائیے کہ ہم ہر مشکل یا مصیبت کے وقت اللہ تعالیٰ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ اس سے بڑا نہ کوئی ہے اور نہ ہمیں کسی غیراللہ سے مدد مانگنی چاہیے۔ ہماری تمام عبادات صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہی ہیں۔ اس کے برابر یا اس جیسا کوئی نہیں ہے۔ ان تمام نکات کو بار بار ذہن نشین کرائیے۔ یہ باتیں آگے چل کر بچّوں کو شرک سے روکیں گی۔ بچپن ہی سے اللہ تعالیٰ کی بڑائی اور طاقت پختگی کے ساتھ ذہن نشین کرائیے۔

دیگر کلمات

''ان شاء اللہ'' اور ''ماشاء اللہ'' پڑھاتے ہوئے طلبہ کو بتائیے کہ یہ کلمات کس لیے اور کب کب پڑھے جاتے ہیں۔عربی کلمات یاد کرانے کے بعد ان کے تراجم بھی پڑھوائیے اور مطالب بھی سمجھائیے۔ ایک چھوٹی سی سرگرمی کرائیے اور طلبہ کو مختلف صُورتِ حال دے کر پوچھیے کہ یہاں کون سا کلمہ ادا کیا جائے گا۔

حدیثِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

پہلی جماعت کے نصاب میں صرف ایک حدیثِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ شامل ہے۔طلبہ کو ''حدیثِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ '' کی تعریف آسان الفاظ میں سمجھائیے۔ احادیثِ مبارکہ کی اہمیت بھی بیان کیجیے اور انھیں احادیث پڑھنے اور ان پر عمل کرنے کی بھی ترغیب دیجیے۔

ذہنی آمادگی کے لیے طلبہ سے چند سوالات پوچھیے، مثلاً

- آپ صفائی ستھرائی کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟
- صفائی ستھرائی کا خیال رکھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

یہ سوال مختلف طلبہ سے پوچھیے اور درست جواب دینے والے طلبہ کو شاباش دیجیے۔

اس کے بعد صفحہ ۹ پر دی گئی حدیثِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور اس کا ترجمہ طلبہ کے سامنے پڑھیے۔ اس کے ساتھ دی گئی عبارت بھی پڑھ کر سنائیے۔ حدیثِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مع ترجمہ گردان کروا کر یاد کرائیے۔ کتاب میں دی گئی سرگرمی انجام دینے میں طلبہ کی مدد کیجیے۔

دُعا (زبانی)

طلبہ کو علم کی اہمیت سے روشناس کرائیے۔ اس ضمن میں کتاب کے صفحہ ۱۰ پر دیے گئے متن سے مدد لی جاسکتی ہے۔ متن پڑھ کر سنانے کے بعد طلبہ کو دُعا پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔ دُعا مع ترجمہ یاد کرانے کے لیے گردان کرائیے۔ بہتر ہے کہ ہر سبق شروع کرنے سے پہلے اس دُعا کو پڑھانے کا اہتمام کریں یا طلبہ کو نصیحت کیجیے کہ دن میں کم از کم ایک بار، مثلاً اسکول آتے ہوئے، یہ دُعا ضرور پڑھیں۔

نوٹ: یکسانیت کو کبھی بھی سبق میں جگہ نہ دیجیے۔ طریقۂ تدریس بدل بدل کر پیش کیجیے تاکہ سبق میں حیرت کا عنصر، دلچسپی اور شوق باقی رہے۔

باب دوم: ایمانیات و عبادات
(الف) ایمانیات

توحید کا تعارف

اس سبق کو پڑھاتے ہوئے یہ بات مدِّنظر رکھیے کہ اس کے ذریعے بچّوں کی قوّتِ مشاہدہ کو تیز کرنا بھی مقصود ہے۔ بچّوں کو اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی مختلف چیزوں پر غور کرنا سکھایئے جیسے خود ہمارے جسم میں آنکھ ، کان ، زبان ، ہمارے ہاتھ ، پیر ، سب بہت بڑی نعمتیں اور انعامات ہیں۔ انھیں اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے۔ کوئی انسان ہو، کوئی جن ہو یا کوئی ڈاکٹر ان چیزوں کو پیدا نہیں کرسکتا۔ کمرے کی کھڑکی سے باہر جھانکیں تو ہمیں کیا کیا چیزیں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے حوالے سے نظر آتی ہیں؟ بچّوں سے پوچھیے۔ بچّے چیزوں کے نام لیتے جائیں اور آپ تختۂ تحریر پر لکھتے رہیں۔ جلد ہی ایک فہرست تیار ہو جائے گی۔

> نوٹ: یہاں ضروری ہے کہ بچّے کو احساس دلایا جائے کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہر چیز اہم ہے۔ سورج کے متعلق بات کیجیے کہ اس کی روشنی ہمیں کیا دیتی ہے۔ اُجالا ، پھر ساری فصلیں سورج کی روشنی سے پکتی ہیں۔ ہزاروں بیماریوں کے جراثیم مرتے ہیں وغیرہ۔

طلبہ کو اللہ تعالیٰ کی بنائی گئی چند چیزیں گنوانے کے بعد ان کے فائدے بھی بتایئے۔ مثلاً درخت ہمیں کھانے کی چیزوں کے علاوہ دوائیں بھی مہیا کرتے ہیں۔ جانور ہمیں سواری کے لیے ، گوشت ، اُون ، دودھ اور چمڑا حاصل کرنے کے لیے چاہیے ہوتے ہیں۔ ان تمام چیزوں کے بغیر ہماری زندگی ناممکن ہے۔

سمندر اور دریا کے فوائد بتایئے۔ سمندر میں جہازوں کا چلنا ، تجارت ، سمندر سے مچھلی ، جھینگا ، قیمتی موتیوں کی فراہمی سمیت بہت سی نعمتیں ملتی ہیں۔ سمندروں کی وجہ ہی سے دُنیا بھر میں بارشیں ہوتی ہیں۔

طلبہ کو رشتوں کی اہمیت بھی بتایئے کہ انسان تنہا نہیں رہ سکتا ، اس کو ماں باپ ، بھائی بہن اور بہت سے رشتے اللہ تعالیٰ نے عطا کیے جو سب نعمت ہیں۔

طلبہ کو باور کرایئے کہ یہ تمام نعمتیں اللہ تعالیٰ نے ہمیں دی ہیں اور ان کو پانے کے بعد اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ ہم اس کا شکر ادا کریں ، اس کی عبادت کریں اور اس کی عطا کردہ نعمتوں کو احتیاط سے استعمال کریں۔ رزق ، پانی ، پیڑ ، پودے ، درخت ، پھول ، جانور کسی کو تکلیف نہ پہنچائیں۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا بے جا استعمال کر کے ان کو ضائع نہ کریں۔

مشق

۱۔ اس سوال کے ہر جزُ کو حل کرنے میں بچّوں کی اعانت فرمائیے۔ پہلے ہر جزُ کو زبانی حل کروا کر دہرائی کرائیے۔ پھر تختۂ تحریر پر لکھ کر دکھائیے۔ بچّوں کی عمر اور ذہنی استعداد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہدایات کی زبان نہایت سادہ اور عام فہم رکھیے۔ پھر انھیں کتاب میں حل کرنے کا کام دیجیے اور حسبِ ضرورت ان کی مدد کیجیے۔

(i) ایک

(ii) موجود

(iii) دیکھ

(iv) اچّھی

۲۔ بچّے یہ کام خود کریں گے۔ ان کے کام کا جائزہ لیتے رہیے۔ بہتر ہے کہ ہاتھ پھیرنے کا طریقہ سکھا کر یہ کام کرائیے۔

۳۔ اس سوال کو حل کرتے ہوئے سبق میں پڑھی گئی معلومات کا اعادہ کرائیے۔ ہر جزُ پر بچّوں سے گفت گو کر کے اشاروں کی مدد سے درست جواب تک پہنچنے میں ان کی مدد کیجیے۔ ہر جزُ کا حل مع مکمل جملہ تختۂ تحریر پر لکھیے اور بچّوں کو کتاب میں لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) اللہ تعالیٰ

(ii) عبادت

(iii) شکر

(iv) محتاج

۴۔ بچّے یہ کام خود کریں گے۔ ان کے کام کا جائزہ لیجیے اور جہاں ضرورت محسوس ہو ان کی راہ نمائی فرمائیے۔

۵۔ طلبہ کو تصویر میں اپنی پسند کے رنگ بھرنے کی آزادی دیجیے۔

۶۔ دیے گئے سوالات کے زبانی جوابات پہلے بچّوں سے لیجیے۔ درست جواب دینے والے بچّوں کی حوصلہ افزائی فرمائیے۔ اس کے بعد درست جوابات کو دہرائیے اور طلبہ کو بھی اپنے ساتھ بلند آواز میں دہرانے کی ہدایت کیجیے۔ جوابات کو نہایت مختصر اور سادہ رکھیے تاکہ طلبہ کو یاد کرنے میں آسانی ہو۔ مثلاً ''سورج، چاند اور ستارے ہمیں کیا دیتے ہیں؟'' کا موزوں اور مختصر ترین جواب ''روشنی'' بنتا ہے۔ اسی طرح دوسرے سوالوں کے جوابات میں بھی بچّوں کی ذہنی استعداد کو مدِّنظر رکھتے ہوئے تفصیلات سے گریز کیجیے۔

۷۔ دیے گئے سوالات کے یک سطری یا یک لفظی جوابات پہلے طلبہ کے سامنے زبانی دہرائیے اور انھیں بھی اپنے ساتھ بلند آواز میں دہرانے کی ہدایت دیجیے۔ پھر جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ کو کاپیوں پر لکھنے کا کام دیجیے۔ ان کے کام کا جائزہ لیجیے اور حسبِ ضرورت اصلاح کرائیے۔

۸۔ طلبہ سے ان سوالات کے جوابات زبانی لیجیے اور درست جوابات دینے والوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ پھر خود بھی ان سوالات

کے سادہ اور آسان جوابات طلبہ کے ساتھ بار بار زبانی دہرایئے اور تختۂ تحریر پر لکھیے۔ مثلاً پہلے سوال کا جواب "آسمان پر نظر آنے والے بادل بارش برساتے ہیں" ہوسکتا ہے۔

سرگرمی برائے طلبہ

سرگرمی کراتے ہوئے بچّوں کو اپنے گرد و پیش موجود چیزوں پر غور کرنے کی دعوت دیجیے۔ انھیں بتایئے کہ ان کے اِرد گرد موجود تمام چیزیں بالواسطہ یا بلا واسطہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہیں۔ مثلاً میز لکڑی سے بنتی ہے۔ لکڑی درخت سے آتی ہے اور درخت اللہ تعالیٰ اُگاتے ہیں۔ اسی طرح سادہ مثالوں کے ذریعے سرگرمی کرایئے۔

نبوّت و رسالت

سبق شروع کرنے سے پہلے بچّوں کی دل چسپی اجاگر کرنے کے لیے چند سوالات پوچھیے۔ مثلاً

- آپ کو درست راستے پر چلنا کون سکھاتا ہے؟
- اسکول کے طے کردہ قوانین اور طریقوں پر چلنا کون سکھاتا ہے؟
- آپ کو اچّھی باتوں پر انعام اور بُری باتوں پر سزا کون دیتا ہے؟
- انسان کو ایک اچّھا انسان بنانے کے لیے کون محنت کرتا ہے؟
- کون ہے جو فیصلہ کرتا ہے کہ آپ کی کون سی بات غلط اور کون سی درست ہے؟

ان میں سے ہر سوال کا جواب "استاد" ہے۔ وہی اِسکول کے اُصولوں پر سختی سے عمل درآمد کرانے والا اُستاد ہی ہوتا ہے۔ ایک مالی کی مثال بھی دیجیے کہ وہ پَودوں کو کانٹ چھانٹ کر خُوب صُورت بناتا ہے۔ اسی طرح طالبِ علم کو ایک بہتر انسان بنانا اور اس کو اچّھی تعلیم دے کر سجانا استاد کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسی طرح انسانوں کی بہترین تربیت کے لیے نبیوں، رسولوں اور پیغمبروں کو مقرّر کیا۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی تعلیمات کو لوگوں تک پہنچاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کی تعلیم دیتے ہیں۔

اساتذۂ کرام کی مثال دے کر بچّوں کو سارا نظام سمجھایئے۔ پرنسپل اساتذۂ کرام کو احکامات دیتے ہیں۔ وہ ان احکامات کو بچّوں تک پہنچاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بھی اپنی تعلیمات کو نبیوں تک فرشتے کے ذریعے پہنچاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی تعلیمات کو پھیلانا، لوگوں تک پہنچانا اور عمل کرانا یہ انبیا کرام علیہم السّلام کا کام ہوتا تھا۔

سبق میں مذکور اہم نکات کو بار بار دہرا کر طلبہ کو سمجھایئے اور ان کی ذہنی استعداد کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے ہدایات کی زبان کو سادہ اور عام فہم رکھیے۔

- اللہ تعالیٰ کے احکامات جو نبیوں تک پہنچتے ہیں انھیں "وحی" کہتے ہیں۔
- نبیوں تک وحی حضرت جبریل علیہ السّلام لاتے تھے۔
- اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیا کرام علیہم السّلام بھیجے۔

- سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السّلام تھے۔
- سب سے آخری نبی حضرت محمّد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔
- قرآن مجید حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہوا۔
- قرآن مجید کی تمام آیات حضرت جبریل علیہ السّلام، حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ تک لاتے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ یہ آیات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو سناتے تھے اور یاد کراتے تھے۔
- قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جس کے بعد کوئی کتاب نہیں آئے گی۔ قرآن مجید دُنیا کی واحد کتاب ہے جس کو لوگ زبانی یاد کرلیتے ہیں۔

نوٹ: تختۂ تحریر پر قرآن مجید کی تصویر بنا کر یا چارٹ پیپر پر چپکا کر بچّوں کو دکھائیے۔

ان نکات کی تدریس کے دوران پہلے اور آخری نبی علیہم السّلام کے پیارے نام بچّوں کو ذہن نشین کرائیے۔ انھیں یہ بھی یاد کرائیے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیا و رسل علیہم السّلام بھیجے اور ان تک اللہ تعالیٰ کے پیغامات حضرت جبریل علیہ السّلام پہنچایا کرتے تھے۔
طلبہ پر یہ اہم بات بھی واضح کیجیے کہ تمام انبیا کرام علیہم السّلام اور ان پر نازل ہونے والی کُتب اور صحائف پر ایمان لانا بھی ہر مسلمان کے لیے لازم ہے۔

مشق

۱۔ اس سوال کو حل کرتے ہوئے ہر جز کا درست حل پہلے بچّوں سے پوچھیے۔ درست جواب دینے والا طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائیے۔ پھر طلبہ کو کتاب پر کالم 'الف' کے ہر جز کو کالم 'ب' کے درست جز سے ملانے کا کہیے۔ اس دوران ان کے کام کا جائزہ لیجیے اور ان کی راہ نمائی فرمائیے۔

• قرآن مجید وہ واحد کتاب ہے	آخری کتاب قرآن مجید ہے۔
• ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ کی	جسے لوگ حفظ کرتے ہیں۔
• سب سے پہلے پیغمبر	کوئی نبی نہیں آئے گا۔
• حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد	حضرت آدم علیہ السّلام ہیں۔

۲۔ اس سوال کو حل کرتے ہوئے سبق میں پڑھی گئی معلومات کا اعادہ کرائیے۔ ہر جُز پر بچّوں سے گفت گو کر کے اشاروں کی مدد سے درست جواب تک پہنچنے میں ان کی مدد کیجیے۔ ہر جُز کا حل مع مکمل جملہ تختۂ تحریر پر لکھیے اور بچّوں کو کتاب میں

لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) نبی

(ii) نیکی

(iii) رسول

(iv) چار

۳۔ دیے گئے سوالات کے زبانی جوابات پہلے بچّوں سے لیجیے۔ درست جواب دینے والے بچّوں کی حوصلہ افزائی فرمائیے۔ اس کے بعد درست جوابات کو دہرائیے اور طلبہ کو بھی اپنے ساتھ بلند آواز میں دہرانے کی ہدایت دیجیے۔ جوابات کو نہایت مختصر اور سادہ رکھیے تاکہ طلبہ کو یاد کرنے میں آسانی ہو۔مثلاً "پہلے نبی کا نام کیا ہے؟" سوال کا مختصر ترین اور سادہ سا جواب "حضرت آدم علیہ السّلام" ہوسکتا ہے۔ اسی طرح دوسرے سوالوں کے جوابات میں بھی بچّوں کی ذہنی استعداد کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے تفصیلات سے گریز کیجیے۔

۴۔ دیے گئے سوالات کے یک سطری یا یک لفظی جوابات پہلے طلبہ کے سامنے زبانی دہرائیے اور انھیں بھی بلند آواز میں دہرانے کی ہدایت دیجیے۔ پھر جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ کو کاپیوں پر لکھنے کا کام دیجیے۔ ان کے کام کا جائزہ لیجیے اور حسبِ ضرورت اصلاح کرائیے۔

۵۔ طلبہ سے ان سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے اور درست جوابات دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائیے۔ پھر خود بھی ان سوالات کے سادہ اور آسان جوابات طلبہ کے ساتھ بار بار زبانی دہرائیے پھر تختۂ تحریر پر لکھیے۔مثلاً دوسرے سوال کا جواب "اللہ تعالیٰ کی آخری مقدّس کتاب قرآن مجید ہے" ہوسکتا ہے۔

سرگرمی برائے طلبہ

طلبہ سے یہ سرگرمی جماعت میں کرائیے یا گھر پر کرنے کے لیے دیجیے۔ ان کے بنائے گئے چارٹس جماعت میں آویزاں کیجیے۔

(ب) عبادات

مسجد اور اذان

بچّوں کی ذہنی آمادگی کے لیے ان سے پوچھیے کہ وہ دن میں کتنی بار اذان کی آواز سنتے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ اذان میں مؤذن جو الفاظ بولتا ہے ان کا مطلب کیا ہے۔ ان سوالات کے جوابات بچّوں سے لینے کے بعد انھیں بتایئے کہ آج ہم اذان کے بارے میں پڑھیں گے اور یہ بھی پڑھیں گے کہ اذان میں بولے جانے والے لفظوں کا مطلب کیا ہے۔ پھر ان سے پوچھیے کہ کس نماز کی اذان کے الفاظ دوسری سب نمازوں سے پہلے دی جانے والی اذانوں سے مختلف ہوتے ہیں۔ درست جواب دینے والے بچّوں کی حوصلہ افزائی کیجیے اور پھر تمام طلبہ سے مخاطب ہو کر اہم نکات بتایئے، مثلاً

- اذان دراصل نماز کے لیے بلاوا یا دعوت ہے تاکہ سب کو پتہ چل جائے کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے۔
- یہ مختلف کاموں میں مشغول لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کی یاددہانی کراتی ہے۔
- اذان بلاوا دیتی ہے کہ مسجد جو نماز پڑھنے کی جگہ ہے اس کی طرف چلنے کی تیاری کی جائے۔
- نمازِ فجر کی اذان کے چند الفاظ دوسری نمازوں کی اذانوں سے مختلف ہیں۔

بچّوں کو بتایئے کہ زمین پر اللہ تعالیٰ کی سب سے پسندیدہ جگہ مسجد ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم نماز پڑھتے ہیں۔ طلبہ کو بتایئے کہ اذان دینے والے کو مؤذن کہتے ہیں۔ ان کی سمجھ کا جائزہ لینے کے لیے ان سے پوچھیے کہ نماز کا بلاوا کیوں دیا جاتا ہے۔ اگر بچّوں کو جواب دینے میں مشکل درپیش ہو تو اب تک پڑھائی گئی باتوں کا اعادہ کرایئے۔

بچّوں پر نماز کی اہمیت اور مسجد کے آداب اجاگر کرنے کے لیے ان سے گفت گو کیجیے۔ گفت گو میں ربط پیدا کرنے اور اسے برقرار رکھنے کے لیے ان سے یہ سوالات پوچھے جا سکتے ہیں۔

- نماز کیوں ضروری ہے؟ آپ میں سے کون کون نماز پڑھتا ہے؟
- نماز ہر مسلمان پر فرض ہے یا نہیں؟
- ہم نماز کیوں پڑھتے ہیں؟
- مسجدوں کی ہمارے محلوں اور شہروں میں موجود ہونے کی کیا اہمیت ہے؟
- مسجد میں داخل ہونے، وہاں وقت گزارنے اور وہاں سے باہر آنے کے آداب کیا ہیں؟

بچّوں کے جوابات کو غور سے سنیے اور ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ ساتھ ساتھ ان کے جوابات کی اصلاح اور درستی بھی کیجیے۔ گفت گو کے دوران بار بار دہرا کر یہ ذہن نشین کرایئے کہ نماز دین کا بہت اہم رکن ہے اور اسے ادا کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ طلبہ کو بتایئے کہ نمازِ جمعہ سے پہلے امام صاحب جو دینی گفت گو کرتے ہیں اسے ''خطبہ'' کہتے ہیں۔ خطبے کو غور سے سننا چاہیے اور شور کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ انھیں یہ بھی باور کرایئے کہ نماز باقاعدگی سے ادا کرنے والے لوگ اللہ تعالیٰ کے

بہت پسندیدہ ہوتے ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ سے دُعائیں بھی مانگتے ہیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ کو یہ بات بہت پسند ہے کہ اس کے بندے اس سے مانگیں۔ اللہ تعالیٰ نماز پڑھنے والوں کی دُعائیں ضرور سنتا ہے۔

مشق

۱۔ اس سوال کو حل کراتے ہوئے بچّوں سے ہر جزُ سے منسلک سادہ اور آسان سوالات کیجیے جن سے ان پر سوال میں مذکورہ کاموں کا غلط ہونا یا درست ہونا ثابت ہوجائے۔ مثلاً پہلا جزُ حل کراتے ہوئے یہ سوالات جوابات کیے جاسکتے ہیں۔

بچّو! مسجد میں لوگ کیا کرتے ہیں؟

جواب: نماز پڑھتے ہیں اور قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں۔

اگر ہم مسجد میں شور کریں گے تو اس سے کیا ہوگا؟

جواب: نمازیوں کو نماز پڑھنے میں مشکل ہوگی۔

نمازیوں کو تنگ کرنے سے تو اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں، تو ہمیں مسجد خاموش رہنا چاہیے یا شور کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں مسجد میں خاموش رہنا چاہیے۔

اسی طرح ہر جزُ کو حل کرتے ہوئے یہی عمل دہرایئے۔ اس سے بچّوں میں سوچنے اور فیصلہ کرنے کی استعداد بھی بڑھے گی۔

۲۔ یہ سوال طلبہ خود حل کریں گے۔ ان کی حسبِ ضرورت راہ نمائی اور اعانت فرمایئے۔

۳۔ یہ سوال بھی طلبہ خود حل کریں گے تاہم ایک مرتبہ تختۂ تحریر پر خوش خط لکھ دیجیے تاکہ طلبہ کی معاونت ہوسکے۔

۴۔ یہ سوال طلبہ کو گفت گو میں شامل کرتے ہوئے ان سے مختصر اور سادہ سوالات پوچھ کر کتاب میں ہی حل کرانے کی کوشش کیجیے۔

۵۔ اس سوال کے ہر جزُ کو حل کرنے میں بچّوں کی اعانت فرمایئے۔ پہلے ہر جزُ کو زبانی حل کرواکر دہرائی کرایئے۔ پھر تختۂ تحریر پر لکھ کر دکھایئے۔ بچّوں کی عمر اور ذہنی استعداد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہدایات کی زبان نہایت سادہ اور عام فہم رکھیے۔ پھر انھیں کاپی میں لکھنے کا کام دیجیے اور حسبِ ضرورت ان کی مدد کیجیے۔

(i) آبادی

(ii) میل جول

(iii) نماز اور قرآن

(iv) اچھا

۶۔ دیے گئے سوالات کے زبانی جوابات پہلے بچّوں سے لیجیے۔ درست جواب دینے والے بچّوں کی حوصلہ افزائی فرمایئے۔ اس کے بعد درست جوابات کو دہرایئے اور طلبہ کو بھی اپنے ساتھ بلند آواز پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ جوابات کو نہایت مختصر اور سادہ رکھیے تاکہ طلبہ کو یاد کرنے میں آسانی ہو۔

۷۔ یہ سوال بچّے خود حل کر سکتے ہیں۔ طلبہ کی دل چسپی بڑھانے کے لیے مقابلہ بھی کرایا جا سکتا ہے۔ سب سے پہلے حل کرنے والے طلبہ کو انعامات بھی دیے جا سکتے ہیں۔

۸۔ طلبہ کو یہ سوال گھر کے کام کے طور پر دیجیے اور انھیں ہدایت دیجیے کہ اسے حل کرنے میں اپنے والدین اور بہن بھائیوں سے مدد لیں۔ جملے بنانے کا کام کُل جماعتی سرگرمی کے طور پر بھی کیا جا سکتا ہے۔ دیے گئے الفاظ کی مدد سے پہلے بچّوں سے جملے بنوائیے۔ پھر خود سادہ اور آسان جملے بنا کر تختۂ تحریر پر لکھ کر ان کی دہرائی کرائیے اور طلبہ کو لکھنے کا کہیے۔

۹۔ دیے گئے سوالات کے یک سطری یا یک لفظی جوابات پہلے طلبہ کے سامنے زبانی دہرائیے اور انھیں بھی اپنے ساتھ بلند آواز میں دہرانے کی ہدایت دیجیے۔ پھر جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ کو کاپیوں میں لکھنے کا کام دیجیے۔ ان کے کام کا جائزہ لیجیے اور حسبِ ضرورت اصلاح کرائیے۔

۱۰۔ طلبہ سے ان سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے اور درست جوابات دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائیے۔ پھر ان سوالات کے سادہ اور آسان جوابات طلبہ کے ساتھ بار بار زبانی دہرائیے اور پھر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ طلبہ ان جوابات کو کاپیوں میں لکھ لیں گے۔

سرگرمی برائے طلبہ

طلبہ کو گھر سے والدین اور بہن بھائیوں کی مدد سے مشہور مساجد کی تصاویر جمع کر کے لانے کا کام دیجیے۔ ان تصاویر کی مدد سے کلاس میں چارٹ بنانے کی سرگرمی کرائیے اور ان چارٹس کو کمرۂ جماعت میں آویزاں کیجیے۔

نماز

سبق کے باقاعدہ آغاز سے پہلے طلبہ کی ذہنی آمادگی کے لیے ان سے نماز کی اہمیت پر سادہ اور عام فہم انداز میں گفت گو کیجیے اور جائزہ لیجیے کہ بچّے موضوع سے متعلق کیا جانتے ہیں۔ ان کی معلومات میں اضافے کے لیے سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ تدریس کے دوران مندرجہ ذیل نکات طلبہ کو ذہن نشین کرانے کے لیے ان کو بار بار دہرائیں۔

- نماز دینِ اسلام کا اہم ترین رکن ہے۔
- نماز اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے اور اللہ تعالیٰ سے مانگنے کا واحد ذریعہ ہے۔
- نماز پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔
- سات سال کی عمر میں بچّوں کو باقاعدگی سے نماز پڑھنی چاہیے۔

بچّوں کو بتائیے کہ ہر مسلمان پر دن میں پانچ نمازیں ادا کرنا فرض ہے۔ نماز ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ ہم سے بہت خوش ہوتے ہیں اور جب ہم نماز میں ان سے مدد طلب کرتے ہیں تو وہ ہماری دُعاؤں کو قبول فرماتے ہیں۔ نمازوں کے نام ان کے مقرّرہ اوقات کے ساتھ یاد کرائیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ ہر نماز اپنے مقرّرہ وقت پر ادا کرنی چاہیے۔ انھیں یہ بھی بتائیے کہ نماز

ادا کرنے سے پہلے وضو کرنا ضروری ہے۔ انھیں باور کرائیے کہ نماز کے لیے لباس کا پاک صاف ہونا بھی ضروری ہے۔ بچّوں کو نماز کی ادائی کی طرف راغب کرنے کے لیے انھیں حیاتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے نماز کے متعلق کچھ واقعات دل چسپ انداز میں سنائے جا سکتے ہیں۔ صحابہ کرام اور اہلِ بیتِ اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی زندگیوں سے مثالیں بھی دی جا سکتی ہیں۔

مشق

۱۔ اس سوال کو حل کرانے سے پہلے طلبہ کو دہرائی کے ذریعے نمازوں کے نام اور ان کے اوقات یاد کرائیے۔ پھر کتاب پر دیے گئے کالم ملانے کا کام دیجیے اور حسبِ ضرورت ان کی مدد اور راہ نمائی کیجیے۔

۲۔ پہلے سوال کو حل کرتے ہوئے یہ سوال بھی تیار ہو گیا ہو گا۔ طلبہ کو کتاب پر ترتیب سے نمازوں کے نام لکھنے کا کہیے اور ان کے کام کا جائزہ لیجیے۔ جہاں ضرورت محسوس ہو اصلاح کرائیے۔

۳۔ تختۂ تحریر پر گھڑی پر بنا کر اس پر وقت دیکھنے کا طریقۂ کار سکھائیے۔ ان کی سمجھ کا جائزہ لینے کے لیے گھڑی پر مختلف اوقات دکھا کر طلبہ سے وقت بتانے کا کہیے۔ اگر وہ درست وقت بتانے میں کام یاب ہو جائیں تو انھیں اپنے علاقے کے عصر اور مغرب کی نماز کے اوقات کے بارے میں بتائیے اور تختۂ تحریر پر گھڑی کی سویوں کے ذریعے یہ اوقات دکھائیے۔ پھر انھیں یہی اوقات کتاب پر دی گئی گھڑیوں پر پینسل کی مدد سے بنا کر دکھانے کا کام دیجیے۔ حسبِ ضرورت ان کی اصلاح کیجیے۔ طلبہ کو گھر سے نماز کے اوقات گھڑیوں کی مدد سے چارٹ پر بنا کر لانے کا کام بھی دیا جا سکتا ہے جس میں وہ اپنے والدین اور بہن بھائیوں کی مدد لے سکتے ہیں۔

۴۔ اس سوال کو حل کراتے ہوئے سورج کے طلوع اور غروب ہونے اور اس کی سمت کے لحاظ سے نمازوں کے اوقات طلبہ پر واضح کیجیے۔ بصری معاونت کے لیے تصاویر اور چارٹس کا استعمال کیجیے۔ طلبہ کی سمجھ کا جائزہ لینے کے لیے نماز کے مختلف اوقات کے بارے میں ان سے سوالات کیجیے۔ تسلی ہو جانے کے بعد انھیں کتاب پر موجود سوال میں دی گئیں تصویروں سے نماز کا وقت بوجھنے کا کہیے۔ اگر انھیں مشکل درپیش ہو تو ان تصویروں کی وضاحت کیجیے اور بتائیے کہ پہلی تصویر میں مغرب میں سورج ڈوبنے سے کچھ دیر پہلے کا منظر دکھایا گیا ہے اور یہ عصر کی نماز کا وقت ہوتا ہے۔ دوسری تصویر میں تاروں اور چاند کی موجودگی یہ ظاہر کرتی ہے کہ یہ نمازِ عشا کا وقت ہے۔ انھیں عشا اور فجر کی نمازوں کے وقت کے مناظر کے درمیان فرق کا بھی بتائیے کہ فجر کے وقت ستارے اور چاند بہت واضح نظر نہیں آتے اور مشرق میں سورج نکلنے سے پہلے کی سرخی آسمان میں پھیلی ہوتی ہے۔

۵۔ دیے گئے سوالات کے زبانی جوابات پہلے بچّوں سے لیجیے۔ درست جوابات دینے والے بچّوں کی حوصلہ افزائی فرمائیے۔ اس کے بعد درست جوابات کو دہرائیے اور طلبہ کو بھی اپنے ساتھ بلند آواز میں دہرانے کی ہدایت کیجیے۔ جوابات کو نہایت مختصر اور سادہ رکھیے تاکہ طلبہ کو یاد کرنے میں آسانی ہو۔

۶۔ دیے گئے سوالات کے یک سطری یا یک لفظی جوابات پہلے طلبہ کے سامنے زبانی دہرائیے اور انھیں بھی اپنے ساتھ بلند آواز میں دہرانے کی ہدایت دیجیے۔ پھر جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ کو کاپیوں پر لکھنے کا کام دیجیے۔ ان کے کام کا جائزہ لیجیے اور حسبِ ضرورت اصلاح کرائیے۔

۷۔ طلبہ سے اس سوال کا جواب زبانی لیجیے اور درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائیے۔ پھر خود بھی اس سوال کا سادہ اور آسان جواب طلبہ کے ساتھ بار بار زبانی دہرائیے۔ پھر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ انھیں اس جواب کو کاپیوں میں لکھنے کا کام دیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

طلبہ کو گھر سے والدین اور بہن بھائیوں کی مدد سے نمازوں کے نام اور ان کے اوقات کا چارٹ بنا کر آنے کا کام دیجیے۔

باب سوم: سیرتِ طیّبہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ہمارے پیارے نبی حضرت محمّد رسول اللہ
خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

سبق کے باقاعدہ آغاز سے پہلے کسی طالبِ علم کو جماعت میں نعت پڑھنے کی دعوت دیجیے۔ وقت کی دستیابی پر ایک سے زیادہ بچّوں کو بھی نعت پڑھنے کا موقع دیا جاسکتا ہے۔ جو بچّے اس سرگرمی میں حصّہ لیں، ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ طلبہ کو بتایئے کہ نعت ہمارے پیارے نبی حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شان میں پڑھی جاتی ہے۔ پھر سبق کا باقاعدہ آغاز کرتے ہوئے طلبہ کو بتایئے کہ آج ہم اپنے پیارے نبی حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کے بارے میں جانیں گے۔ گفت گو کا سلسلہ شروع کرنے کے لیے طلبہ سے پوچھیے کہ وہ حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں کیا کیا معلومات رکھتے ہیں۔ گفت گو میں حصّہ لینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ اس گفت گو سے طلبہ کی موضوع سے متعلق معلومات کا اندازہ ہو جائے گا۔ پھر سبق کی تدریس کا باقاعدہ آغاز کیجیے۔ اس سبق کی تدریس کے دوران مندرجہ ذیل نکات بچّوں کو ذہن نشین کرانا بہت اہم ہے۔ اہم نکات کو تختۂ تحریر پر لکھیے، مثلاً

- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ۱۲ ربیع الاول کو مکّہ مکرّمہ میں پیدا ہوئے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا تعلق عرب کے مشہور قبیلے ’’قریش‘‘ سے تھا۔

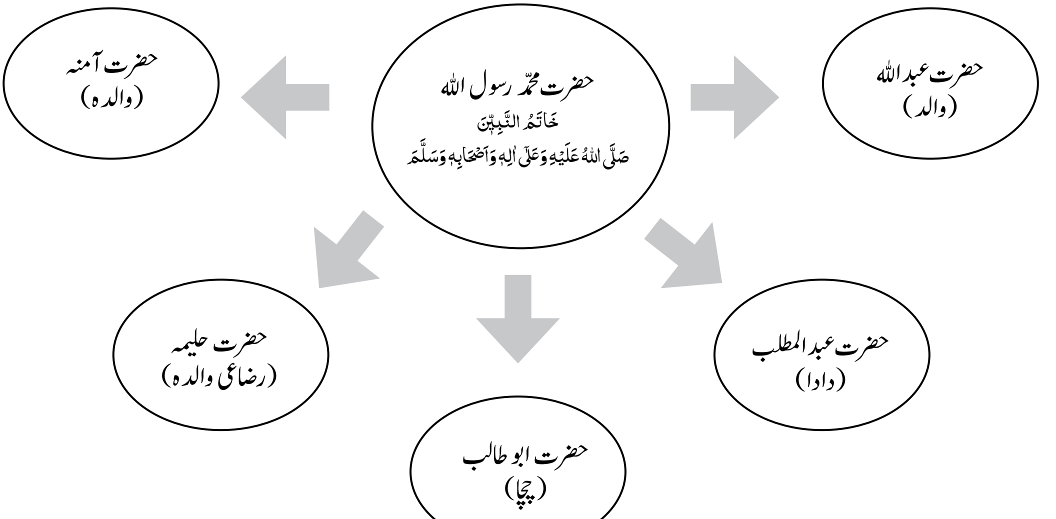

چارٹ کی مدد سے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے خاندان کے بارے میں بتائیے۔
اس سبق کو پڑھانے کے دوران آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تاریخِ پیدائش، جائے پیدائش اور سبق میں مذکور رشتے ازبر کرائیے۔ اس عمل کو انجام دینے کے لیے بلند آواز با جماعت دہرائی کرانے کی مشق کی جا سکتی ہے۔ سبق کی تدریس کے دوران بچّوں کے دلوں میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبّت اجاگر کرنے کے لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ مبارکہ سے دل چسپ واقعات بچّوں کو سنائے جا سکتے ہیں۔

مشق

۱۔ تختۂ تحریر پر یہ نام اور حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے ان کا رشتہ لکھ کر طلبہ سے بلند آواز میں بار بار دہرائی کرائیے۔ اس طرح انھیں یہ نام اور رشتے یاد کرنے میں آسانی ہو گی۔ پھر کتاب میں دیے گیا سوال ان سے حل کرائیے اور ان کی حسبِ ضرورت مدد اور راہ نمائی فرمائیے۔

۲۔ اس سوال کے ہر جُز کو حل کرنے میں بچّوں کی اعانت فرمائیے۔ پہلے ہر جُز کو زبانی حل کرا کر دہرائی کرائیے۔ پھر تختۂ تحریر پر لکھ کر دکھائیے۔ بچّوں کی عمر اور ذہنی استعداد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہدایات کی زبان نہایت سادہ اور عام فہم رکھیے۔ پھر انھیں کاپی میں لکھنے کا کام دیجیے اور حسبِ ضرورت ان کی مدد کیجیے۔

(i) عرب

(ii) والدہ ماجدہ

(iii) حضرت ابو طالب

(iv) شفقت

۳۔ دیے گئے سوالات کے یک سطری یا یک لفظی جوابات پہلے طلبہ کے سامنے زبانی دہرائیے اور انھیں بھی اپنے ساتھ بلند آواز میں دہرانے کی ہدایت دیجیے۔ پھر جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ کو کاپیوں پر لکھنے کا کام دیجیے۔ ان کے کام کا جائزہ لیجیے اور حسبِ ضرورت اصلاح کرائیے۔

۴۔ طلبہ سے اس سوال کا جواب زبانی لیجیے اور درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائیے۔ پھر خود بھی اس سوال کا سادہ اور آسان جواب طلبہ کے ساتھ بار بار زبانی دہرائیے اور پھر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ انھیں اس جواب کو کاپیوں میں لکھنے کا کام دیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

طلبہ سے یہ سرگرمی جماعت میں گروہوں میں بانٹ کر کرائیے اور ان کے بنائے ہوئے چارٹس جماعت میں آویزاں کیجیے۔
گزشتہ صفحے پر دیا گیا فلو چارٹ بہ طور نمونہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاقِ حسنہ

طلبہ کی ذہنی آمادگی کے لیے سبق کا آغاز کرنے سے پہلے انھیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے کچھ واقعات سنائیے۔ انھیں بتائیے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبّت ہمارے ایمان کا حصّہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو پوری انسانیت کے لیے بہترین مثال بنا کر بھیجا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ بچپن سے ہی عام بچّوں سے منفرد تھے۔ یہ سب باتیں بتانے کے بعد سبق کا باقاعدہ آغاز کیجیے۔

جماعت میں سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ اہم نکات کو بار بار دہرا کر، تختۂ تحریر پر لکھ کر اور بچّوں سے بلند آواز میں دہرائی کی مشق کروا کر ذہن نشین کرائیے۔ انھیں بتائیے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔ اس لیے مکّہ مکرّمہ کے لوگ یہاں تک کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دشمن بھی آپ کو "صادق" کے لقب سے پکارتے تھے۔ "صادق" کا مطلب ہے ہمیشہ سچ بولنے والا۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس جب کسی نے کوئی امانت رکھی تو آپ نے اس کا مکمل ایمان داری سے خیال رکھا۔ جب اس کے مالک نے تقاضا کیا اسے اس کی اصلی حالت میں لوٹا دیا۔ اس لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اہلِ قریش "امین" کے لقب سے بھی پکارتے تھے۔ "امین" کا مطلب ہے امانت میں خیانت نہ کرنے والا۔

طلبہ کو بتائیے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ لوگوں سے ہمیشہ احسن طریقے سے پیش آتے۔ سلام میں پہل کرتے، مسکرا کر ملتے اور گفت گو میں نرمی برتتے۔ اپنے سے چھوٹوں سے ہمیشہ شفقت اور محبّت سے پیش آتے۔ دسترخوان پر بچّوں کو پاتے تو انھیں سب سے پہلے کھانا دیتے، سواری پر ہوتے تو انھیں اپنے ساتھ سوار کر لیتے اور راہ چلتے ہوئے کہیں بچّے نظر آتے تو ان سے پیار کرتے تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے بڑوں کا نہایت ادب اور احترام کرتے تھے۔ اس لیے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق کو سب سے بہتر بتایا ہے۔ انھیں سبق میں دی گئی آیت کا مطلب تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھا دیجیے۔

سبق کے اختتام پر بچّوں کو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاقِ عالیہ کی پیروی کی ترغیب دلانے کے لیے اللہ تعالیٰ کے انعامات اور نوازشات کا ذکر بھی کیجیے۔

مشق

۱۔ اس سوال کو حل کرنے میں بچّوں کی اعانت فرمایئے۔ پہلے ہر جُز کو زبانی حل کروا کر دہرائی کرایئے۔ پھر تختۂ تحریر پر لکھ کر دکھایئے۔ بچّوں کی عمر اور ذہنی استعداد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہدایات کی زبان نہایت سادہ اور عام فہم رکھیے۔ پھر انھیں کاپی میں لکھنے کا کام دیجیے اور حسبِ ضرورت ان کی مدد کیجیے۔

(i) مثال

(ii) مختلف

(iii) صادق

۲۔ یہ اعادہ کا مرحلہ ہے۔ جماعت میں طلبہ سے باری باری آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خصوصیات پوچھیے اور ان کی بتائی ہوئی خصوصیات کو تختۂ تحریر پر لکھتے جایئے۔ پھر ان خصوصیات کی بلند آواز میں کُل جماعتی دہرائی کرایئے۔ اس کے بعد طلبہ کو ان میں سے تین خصوصیات کو کتاب پر دیے گئے ڈبّوں میں لکھنے کا کہیے اور ان کے کام کا جائزہ لیجیے۔

۳۔ اس سوال کو حل کراتے ہوئے بچّوں کو بتایئے کہ ہمارے لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔ انھیں یہ بھی بتایئے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جو کام اپنے پیاری زندگی میں کیے انھیں ”سنّت“ کہا جاتا ہے اور جو سنّت پر عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ بندہ بن جاتا ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنّتوں پر زیادہ سے زیادہ عمل کریں۔ پھر ان سے دیے گئے سوالات کے جوابات لیجیے۔ جن بچّوں کا عمل سنّت کے مطابق ہو ان کو سراہیے اور دوسرے بچّوں کو اپنا عمل سنّت کے مطابق ڈھالنے کی ترغیب دلایئے۔

۴۔ دیے گئے سوالات کے یک سطری یا یک لفظی جوابات پہلے طلبہ کے سامنے زبانی دہرایئے اور انھیں بھی اپنے ساتھ بلند آواز میں دہرانے کی ہدایت دیجیے۔ پھر جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ کو کاپیوں پر لکھنے کا کام دیجیے۔ ان کے کام کا جائزہ لیجیے اور حسبِ ضرورت اصلاح کرایئے۔

۵۔ طلبہ سے ان سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے اور درست جوابات دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمایئے۔ پھر خود بھی ان سوالات کے سادہ اور آسان جوابات طلبہ کے ساتھ بار بار زبانی دہرایئے اور پھر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ انھیں ان جوابات کو کاپیوں میں لکھنے کا کام دیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

یہ سرگرمی طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کر کے جماعت میں کرایئے۔ مشکل الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ طلبہ کے بنائے گئے چارٹس کو کمرۂ جماعت میں آویزاں کیجیے۔

باب چہارم: اخلاق و آداب

اچّھے اخلاق

ذہنی آمادگی کے لیے بچّوں سے پوچھیے کہ ان کے نزدیک اچّھے اخلاق کی مثالیں کیا ہیں۔ گفت گو کو جاری رکھنے کے لیے ان سے سادہ اور آسان سوالات کرتے رہیے۔ مثلاً: جھوٹ بولنا اچّھے اخلاق میں آتا ہے یا نہیں؟ کسی بزرگ کو سڑک پار کرانا اچّھی بات ہے یا بری؟ اپنے کمرۂ جماعت کو صاف رکھنا اچّھے اخلاق کی نشانی ہے یا برے اخلاق کی؟ وغیرہ۔ گفت گو میں شریک ہونے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ اس سرگرمی سے طلبہ کی موضوع سے متعلق معلومات کا اندازہ ہو جائے گا جس سے سبق پڑھانے میں آسانی ہو گی۔

اس کے بعد سبق کا باقاعدہ آغاز متن کی بلند خوانی سے کیجیے۔ سبق میں مذکور اخلاق کی تعریف تختۂ تحریر پر لکھ کر بچّوں کے ساتھ بلند آواز میں بار بار دہرائیے تاکہ یہ انھیں ذہن نشین ہو جائے۔

انھیں باور کرائیے کہ دینِ اسلام صرف عبادات کے ہی احکامات ہمیں نہیں سکھاتا بل کہ یہ بھی بتاتا ہے کہ ہمیں معاشرے میں کیسے رہنا ہے۔

سبق میں مذکور اچّھی باتیں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں انھیں نیچے دیے گئے چارٹ کی صُورت میں تختۂ تحریر پر لکھ کر بچّوں کے ساتھ دہرائیے۔

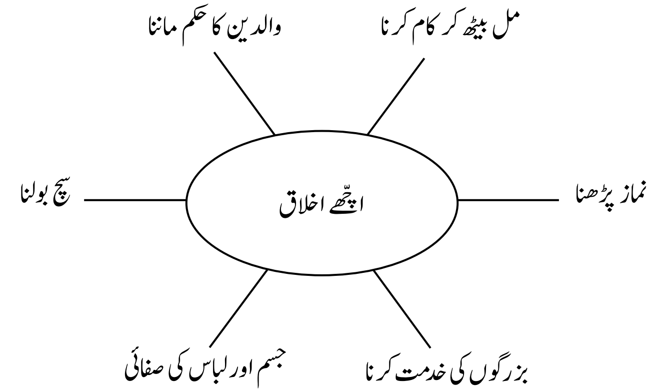

طلبہ کو یہ ذہن نشین کرائیے کہ اچّھے اخلاق میں یہ باتیں شامل ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے اور ان پر عمل کرنے والوں کو جنت میں بھیجتا ہے۔

حدیثِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا مفہوم طلبہ کو سمجھائیے۔ انھیں اچّھے اخلاق کے بارے میں پڑھاتے ہوئے حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اخلاقِ حسنہ کی مثالیں ضرور دیجیے اور سبق میں

مذکورہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واقعے کے ذریعے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاقِ عالیہ کو بچّوں پر واضح کیجیے اور انھیں ترغیب دلائیے کہ ہمیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاقِ حسنہ اور پیاری سنّتوں کی پیروی کرنی چاہیے تاکہ دُنیا و آخرت کی کامیابی حاصل ہو سکے۔ لوگوں سے مسکرا کر ملنا، دوسروں کے ساتھ بھلائی کرنا، کسی کو تکلیف نہ دینا بھی اخلاقِ حسنہ یعنی اچھّے اخلاق میں سے ہیں۔

مشق

۱۔ پہلے طلبہ سے سوال جواب اور اشاروں کے ذریعے ہر جُز کے درست جواب کا انتخاب کرنے کا کہیے۔ اگر سوالات کے درست جوابات کا انتخاب یا نشان دہی کرنے میں بچّوں کو مشکل کا سامنا ہو تو سبق میں دی گئی معلومات کی دہرائی کرائیے۔

(i) اچھّے اخلاق والوں سے۔

(ii) اچھّے

(iii) کراماً کاتبین

۲۔ یہ سوال بچّے خود حل کریں گے۔

۳۔ اس سوال کو بچّوں کے ساتھ گفت گو کر کے اور ہر جُز پر ان کی رائے لے کر حل کرائیے۔

۴۔ اس سوال کو بھی مذکورہ بالا طریقے سے حل کرائیے۔

۵۔ دیے گئے سوالات کے یک سطری یا یک لفظی جوابات پہلے طلبہ کے سامنے زبانی دہرائیے اور انھیں بھی اپنے ساتھ بلند آواز میں دہرانے کی ہدایت دیجیے۔ پھر جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ کو کاپیوں میں لکھنے کا کام دیجیے۔ ان کے کام کا جائزہ لیجیے اور حسبِ ضرورت اصلاح کرائیے۔

۶۔ طلبہ سے اس سوال کا جواب زبانی لیجیے اور درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائیے۔ پھر خود بھی اس سوال کا سادہ اور آسان جواب طلبہ کے ساتھ بار بار زبانی دہرائیے۔ پھر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ انھیں اس جواب کو کاپیوں میں لکھنے کا کام دیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

اس سرگرمی کے ضمن میں بچّوں سے کاپیوں پر پانچ اچھّے کاموں کے کالم بنوائیے اور سات دن تک ان کی پابندی کا حکم دیجیے۔ ہر روز ان کاموں کو کرنے میں کامیابی کی صُورت میں ہر کام کے کالم کے نیچے اس دن کے خانے میں درست کا نشان لگاتے جائیں گے۔

سلام کرنا

سبق کے باقاعدہ آغاز سے پہلے بچّوں کو بتائیے کہ ہمارا دین ہمیں آپس میں میل جول رکھنے اور صلح رحمی کرنے کا حکم دیتا ہے۔ دین نے میل جول کے آداب بھی بتائے ہیں۔ پھر سبق کی بلند خوانی کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیے کہ ہمارا دین ہدایت دیتا ہے کہ جب ہم کسی سے ملیں تو سب سے پہلے سلام کریں۔''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ'' کا دُرست تلفّظ طلبہ کو سکھایئے۔ انھیں بتائیے کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کا مطلب ہے تم پر سلامتی ہو۔ یہ ایک دُعا ہے۔ دوسرا مسلمان جواب میں اسے'' وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ'' کہتا ہے۔

اس کے بعد ہم ہاتھ ملاتے ہیں جو پیار، محبّت اور دوستی کی علامت ہے۔ سلام کرتے اور ہاتھ ملاتے وقت مسکرایئے۔

طلبہ کو بتائیے کہ سلام کرنا حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنّت اور حکم ہے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مسلمانوں کو ترغیب دلائی کہ

- سب کو سلام کرو۔
- سلام میں پہل کرو۔
- کسی کے گھر، جماعت یا کمرے میں جاؤ تو سلام کرو۔
- دعوت یا محفل میں جاؤ تو شامل ہوتے ہی سلام کرو۔

جماعت میں ایک مشق کرایئے۔ ایک بچّہ جماعت سے باہر جائے پھر اندر آتے ہی سب کو بلند آواز سے ''السّلامُ علیکُم'' کہے۔ باقی بچّے اسے ''وعلیکمُ السّلام'' کہیں۔ وقت ہو تو کوشش کیجیے کہ یہ عمل ہر بچّہ دہرائے تاکہ خُوب مشق ہوجائے۔ انھیں ہدایت دیجیے کہ یہ عمل مسکراتے ہوئے کرنا ہے۔

طلبہ کو یہ بھی بتائیے کہ

- ایک دوسرے کو تحفہ دینا سنّت ہے۔
- تحفہ دینا محبّت کو بڑھاتا ہے۔
- تحفہ لے کر شکریہ بھی ادا کریں۔
- ہمیں بڑوں کی عزّت اور چھوٹوں سے پیار کرنا چاہیے۔

طلبہ کو گھر اور اسکول میں رہنے کے آداب کے بارے میں بتاتے ہوئے انھیں ان باتوں کی ترغیب دلایئے کہ وہ سب کے ساتھ پیار و محبّت سے رہیں اور لڑائی جھگڑا بالکل نہ کریں۔

مشق

ا۔ اس سوال کو کُل جماعتی مشاورت کے ذریعے حل کرایئے۔ طلبہ کو ہاتھ اٹھا کر جواب دینے، جماعت کے نظم وضبط کی پابندی کرنے اور شور شرابا نہ کرنے کی تعلیم بھی دیجیے۔

(i) درست ✓

(ii) درست ✓

(iii) غلط ✗

۲۔ اس سوال کو بھی مذکورہ بالا طریقہ کار کے ذریعے حل کرائیے۔

(i) تم پر سلامتی ہو

(ii) السّلامُ علیکمُ

(iii) سلامتی اور امن

۳۔ اس سوال کو حل کرنے کے لیے ہر طالبِ علم سے باری باری سلام کے دو فوائد پوچھیے۔ درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ اگر طلبہ کو جواب دینے میں مشکل کا سامنا ہو ان کو سبق میں پڑھی گئی معلومات کی دہرائی کرائیے کیوں کہ یہ معلومات طلبہ کی تدریس کے دوران پڑھ چکے ہیں۔ یہ اعادہ کا مرحلہ ہے۔

۴۔ اس سوال کے ہر جزُ کو زبانی حل کرواکر دہرائی کرائیے۔ پھر تختۂ تحریر پر لکھ کر دکھائیے۔ بچّوں کی عمر اور ذہنی استعداد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہدایات کی زبان نہایت سادہ اور عام فہم رکھیے۔ پھر انھیں کاپی میں لکھنے کا کام دیجیے اور حسبِ ضرورت ان کی مدد کیجیے۔

(i) شکریہ

(ii) منع

(iii) سیدھا

(iv) طریقے

۵۔ دیے گئے سوالات کے یک سطری یا یک لفظی جوابات پہلے طلبہ کے سامنے زبانی پڑھیے اور انھیں بھی اپنے ساتھ بلند آواز میں دہرانے کی ہدایت دیجیے۔ پھر جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ کو کاپیوں پر لکھنے کا کام دیجیے۔ ان کے کام کا جائزہ لیجیے اور حسبِ ضرورت اصلاح کرائیے۔

۶۔ طلبہ سے اس سوال کا جواب زبانی لیجیے اور درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائیے۔ پھر خود بھی اس سوال کا سادہ اور آسان جواب طلبہ کے ساتھ بار بار زبانی دہرائیے۔ پھر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ انھیں اس جواب کو کاپیوں میں لکھنے کا کام دیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

اس سرگرمی کو کلاس میں کرائیے۔ طلبہ کو اپنے ہم جماعت ساتھی کے ساتھ سلام کرنے کے سلیقہ کی مشق کرائیے اور انھیں بتائیے کہ جو اپنے مسلمان بھائی کو سلام کرنے میں پہل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اس کے لیے اس کے بھائی کے دل میں محبّت پیدا کر دیتے ہیں۔

انبیا کرام علیہم السّلام کا تعارف

سبق کی آمادگی کے لیے بچّوں سے ان کی زندگی سے تعلق رکھنے والی باتوں کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے گفت گو کیجیے۔ اس ضمن میں چند سوالات بھی کیے جاسکتے ہیں۔ مثلاً بچّوں کو تعلیم کون کون دیتا ہے؟ (استاد، ماں باپ)

پھر سبق کا باقاعدہ آغاز کرتے ہوئے بتائیے کہ انسانوں کو اچّھی باتیں سکھانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے نبی اور رسول بھیجے۔ پھر عملی مثالوں سے اہم نکات کی طرف آئیے۔

جس طرح آپ جماعت میں کتابوں کی مدد سے پڑھتے ہیں اس طرح اللہ تعالیٰ نے نبیوں کو اُستاد بنا کر بھیجا اور اُن کو کتابیں بھی دیں جن میں انسانوں کی تعلیم کا مواد تھا۔ اللہ تعالیٰ اپنی جو تعلیمات انبیا کرام علیہم السّلام کو بھیجتے ہیں انھیں "وحی" کہتے ہیں۔ وحی لانے کی ذمے داری اللہ تعالیٰ کے ایک مقرب فرشتے کے سپرد تھی جن کا نام حضرت جبریل علیہ السّلام ہے۔

طلبہ کو بتائیے کہ حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے جب دینِ حق کی تبلیغ شروع کی تو انھیں بہت ستایا گیا۔ لوگوں نے اُن کو برا بھلا کہا اور بہت پریشان کیا۔ سب انبیا کرام علیہم السّلام نے بہت صبر و تحمل سے اپنی ذمّہ داری کو پورا کیا۔

طلبہ پر یہ بات واضح کیجیے کہ ہر نبی کو کسی ایک قبیلے یا علاقے کی ہدایت کے لیے بھیجا گیا لیکن حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ ساری دُنیا کے لیے ہدایت لے کر آئے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ آخری نبی ہیں اور اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو دی جانے والی کتاب "قرآن مجید" بھی ساری دُنیا کے لیے ہدایت ہے۔

انھیں بتائیے کہ انبیا کرام علیہم السّلام کی تعداد کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔

قرآن پاک میں صرف چند انبیا کرام علیہم السّلام کے نام ہیں اور ان پر نازل ہونے والی کتابوں کے نام بھی بتائے گئے ہیں۔ کتاب میں درج متعلقہ معلومات پڑھ کر سنائیے۔

طلبہ کو انبیا کرام علیہم السّلام کے نام اور ان پر نازل ہونے والی کتب کے نام زمانی ترتیب سے یاد کرائیے۔

مشق

ا۔ اس سوال کے ہر جزُ کو حل کرنے میں بچّوں کی اعانت فرمائیے۔ پہلے ہر جزُ کو زبانی حل کرواکر دہرائی کرائیے۔ پھر تختۂ تحریر پر لکھ کر دکھائیے۔ بچّوں کی عمر اور ذہنی استعداد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہدایات کی زبان نہایت سادہ اور عام فہم رکھیے۔

(i) اللہ تعالیٰ

(ii) آخری

(iii) مقدّس آسمانی کتابیں

(iv) رسول

۲۔ طلبہ سبق کی تدریس کے دوران یہ معلومات حاصل کر چکے ہیں۔ پہلے دہرائی کرائیے اور اس سوال کو حل کرائیے۔ امید ہے کہ طلبہ بہ آسانی حل کر لیں گے۔

• حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر	انجیل مقدّس
• حضرت داؤد علیہ السّلام پر	قرآن مجید
• حضرت عیسیٰ علیہ السّلام پر	توریت مقدّس
• حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر	زبُور مقدّس

۳۔ دیے گئے سوالات کے یک سطری یا یک لفظی جوابات پہلے طلبہ کے سامنے زبانی دہرائیے اور انھیں بھی اپنے ساتھ بلند آواز میں دہرانے کی ہدایت دیجیے۔ پھر جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ کو کاپی میں لکھنے کا کام دیجیے۔ ان کے کام کا جائزہ لیجیے اور حسبِ ضرورت اصلاح کرائیے۔

۴۔ طلبہ سے ان سوالات کے جوابات زبانی لیجیے اور درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائیے۔ پھر خود بھی اس سوال کا سادہ اور آسان جواب طلبہ کے ساتھ زبانی دہرائیے پھر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ انھیں اس جواب کو کاپیوں میں لکھنے کا کام دیجیے۔

۵۔ طلبہ کو یہ سوال گھر کے کام کے طور پر دیجیے اور انھیں کہیے کہ وہ والدین یا بہن بھائیوں کی مدد سے اسے حل کر کے لائیں۔

سرگرمی برائے طلبہ

سوال نمبر ۲ مجوزہ طریقے پر حل کرانے کے بعد طلبہ کو یہ سرگرمی انجام دینے میں مشکل پیش نہیں آئے گی۔اس کے باوجود اگر کسی طالبِ علم کے لیے اس سرگرمی کو حل کرنا مشکل ہو تو اس کی راہ نمائی کیجیے۔طلبہ کے بنائے گئے چارٹس کمرۂ جماعت میں آویزاں کیجیے۔

نوٹس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

نوٹس

نوٹس